معلومات بہم پہنچائی ہے۔ فی الحقیقت فاضل مؤلف نے کتاب کا حق ادا کر دیا ہے۔ یہ کتاب ہر لحاظ سے مطالعہ کے قابل ہے۔

"قادیانیوں کو دعوتِ اسلام"　　　مؤلف: مولانا محمد یوسف لدھیانوی

ضخامت ۴۸ صفحات ـــ بڑا سائز ـــ کاغذ کتابت طباعت عمدہ ـــ قیمت درج نہیں ہے

ملنے کا پتہ: مجلس تحفظ ختمِ نبوت۔ بالمقابل ریڈیو پاکستان۔ کراچی

یہ کتاب فاضل مؤلف نے مولانا سید محمد یوسف بنوری امیر تحفظ ختم نبوت پاکستان کے ایماء پر قلمبند کی ہے۔ اس میں انہوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کے عقیدہ بعثتِ ثانیہ کی تشریح کرتے ہوئے اس کے آثار و نتائج کی تفصیل پیش کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ یہ عقیدہ نہ صرف قرآنِ حکیم کی تصریحات کے منافی ہے بلکہ یہ عقل و خرد کے اعتبار سے بھی ذاتِ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں بدترین گستاخی ہے۔ فاضل مؤلف کے دلائل بڑے محکم اور وزنی ہیں۔ انہوں نے ہر بات پورے حوالہ کے ساتھ کی ہے اور مرزائیوں کو بڑے دردمندانہ انداز میں اسلام کی طرف لوٹنے کی دعوت دی ہے مرزائیوں کا کاروبار جس انداز میں چل رہا ہے اس سے وہ اتنے دنیاوی فوائد حاصل کر رہے ہیں کہ اس کا تصور کرکے بھی جھرجھری آجاتی ہے۔ ان لوگوں نے دین کے نام پر دجل و فریب کا جو جال پھیلا رکھا ہے اس میں ان کے پاؤں بری طرح جکڑے ہوئے ہیں۔ ہمیں امید نہیں کہ وہ کسی دردمند مسلمان کی دعوتِ حق پر کان دھریں لیکن ان میں شاید کوئی ایسی سعید روح نکل آئے جس کو ہدایت پانے کی توفیق نصیب ہو جائے۔ فاضل مؤلف نے بہرحال اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس محنت، اخلاص اور حسنِ نیت کا اجر عطا فرمائے گا۔ یہ کتاب نہ صرف مسلمانوں کو خود پڑھنی چاہیئے بلکہ اسے زیادہ سے زیادہ مرزائیوں تک بھی پہنچانی چاہیئے۔　　　(طالب ہاشمی)

"قومی اسمبلی میں اسلام کا معرکہ"　　　از افادات شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ العالی!

ضخامت ۴۰۰ صفحات　　　ناشر: مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، پشاور

قیمت: پندرہ روپے

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق جو دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مہتمم اور ماہنامہ "الحق" کے سرپرست ہیں ۱۹۷۰ء میں قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ جہاں انہوں نے دارالعلوم کے مشاغل، بڑھاپے اور ضعف کے باوجود اعلائے کلمۃ الحق کے سلسلہ میں جو سعی کی اور سرگرمیاں دکھائیں، "قومی اسمبلی میں اسلام کا معرکہ" انہی سرگرمیوں کی رپورٹ ہے۔ جس میں آئین سازی اور اصلاح ملک و ملت کے اس نازک ترین دور میں ملک کے اعلیٰ ترین باختیار ادارہ قومی اسمبلی کی گویا پوری تصویر آگئی ہے۔ حق و باطل کی اس کشمکش اور اعلائے کلمۃ الحق، دین کی سربلندی، معروفات کے فروغ، منکرات کے استیصال میں کس پارٹی نے کیا کردار ادا کیا؟ کن ارکان نے کون سا موقف اختیار کیا؟

پارلیمانی پارٹیوں بشمول حزبِ اقتدار کے انتخابی دعوے کیا تھے؟ منشور میں کیا تھا اور پھر اسمبلی میں انہوں نے کونسا طرزِ عمل اختیار کیا، یہ کتاب ان تمام باتوں کا آئینہ ہے۔ مختصر یہ کہ "اسلام کا معرکہ" پاکستان کے ایک اہم ترین دور — آئین سازی — کی مکمل تاریخ ہے۔ اور یہ تاریخ مرتب کرنے میں ادارہ "مؤتمر المصنفین" نے جس محنت اور عرق ریزی سے کام لیا ہے، اس کا اندازہ لگانا آسان نہیں — "مؤتمر المصنفین" کی اپنی مخصوص روایات ہیں — اور ادارہ کی طرف سے پیش کیا جانے والا ہر گلدستہ ان روایات میں اضافہ ہی کرتا ہے۔ ہم نگرانِ ادارہ جناب مولانا سمیع الحق سے بجا طور پر یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ ایسے گلدستے سجاتے ہی چلے جائیں گے، کہ مولانا عبدالحق مدظلہ العالی کی موجودگی میں ان کے پاس پھولوں کی کمی نہیں!

"سیرت حضرت ابو ایوب انصاریؓ" مؤلف: طالب ہاشمی

ضخامت: ۲۴۸ صفحات مجلد رنگین گردپوش کاغذ، طباعت عمدہ

قیمت: دس روپے ناشر: قومی کتب خانہ (رجسٹرڈ) لاہور

سیدنا حضرت ابو ایوب انصاریؓ کا شمار کبار صحابہ میں ہوتا ہے۔ وہ آسمانِ فضائل کے مہرِ عالمتاب تھے۔ ہجرتِ نبویؐ سے پہلے مشرف بہ اسلام ہوئے اور پھر لیلۃ العقبہ میں سرورِ کونین سے عہدِ وفا باندھا۔ ہجرت کے بعد چھ سات ماہ تک رحمتِ عالمؐ کی میزبانی کی سعادت حاصل کی۔ بدر سے تبوک تک تمام غزواتِ نبوی میں شریک ہوئے اور اخیر وقت تک جان و مال سے اسلام کی خدمت میں مصروف رہے یہاں تک کہ وفات بھی میدانِ جہاد میں پائی۔ ان کا چمنِ اخلاق حبِ رسولؐ، شوقِ جہاد، شغفِ قرآن و حدیث، حق گوئی و بے باکی اور تفقہ فی الدین جیسے گلہائے رنگا رنگ سے آراستہ تھا۔

مشہور مؤرخ اور سیرت نویس جناب طالب ہاشمی نے اس کتاب میں بڑی تلاش و تحقیق اور عقیدت کے ساتھ ابو ایوب انصاریؓ کے حالات، ان کے فضائل اور ان کے علمی کمالات بیان کئے ہیں۔ کتاب نہایت دلچسپ اور پُراز معلومات ہے۔ زبان بڑی اثر انگیز اور شگفتہ ہے اور پیرایۂ بیان سلجھا ہوا ہے حواشی میں بھی بہت سی اہم شخصیات کے مختصر لیکن جامع حالات درج کر دیئے گئے ہیں۔ جس سے کتاب کی افادیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ادیب شہیر جناب نعیم صدیقی نے اس کتاب کا دیباچہ لکھا ہے جو بجائے خود بڑا اثر انگیز ہے۔ فاضل مؤلف اور ناشر اس کتاب کی تالیف اور اشاعت پر تحسین کے مستحق ہیں۔ یہ کتاب ہر مسلمان گھرانے میں پڑھنے پڑھانے کے لائق ہے۔ کیونکہ صحابہ کرامؓ کے حالات پڑھ کر اسلام سے محبت اور زندگی سنوارنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

(ساجد)